بلکہ وہ ابوبکرؓ صدیقؓ اور عمرؓ فاروقؓ علیؓ بن ابی طالبؑ اور حسینؓ ابن علیؓ ابوذر غفاریؓ اور رابعہؒ بصریہ پیدا کرنا چاہتا ہے

یہی حال معاشرت اور تمدن کے اور بہت سے معاملات میں بھی ہے جن کی تفصیلات کو اوپر کی مثال پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ عورتوں اور مردوں کے تعلقات، مالدار اور مفلس کے معاملات راعی اور رعیت کے روابط اور انسانی طبقات کے باہمی برتاؤ کے متعلق اسلام کا طریقہ تمام قدیم اور جدید تہذیبوں کے طریقہ سے اصولی طور پر مختلف ہے۔ اس باب میں دوسری تہذیبوں کے نظام کو معیار قرار دینا اور اسلام کے نظام کو اس پر جانچنے کی کوشش کرنا اصلاً غلط ہے۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ سطح بین اور حقیقت ناآشنا ہیں۔

(باقی)

دنیا قرآنی دنیا کب ہوگی؟

اے حاکم مطلق خدا! تیری وہ شانِ حاکمیت کب ظاہر ہوگی جبکہ روئے زمین کے سارے حکمران اور ان کی ساری رعیت تیرے حکموں پر چلے گی، تیرے آسمانی قوانین پر سر جھکائے گی اور صرف تیری حکومیت کا دم بھرے گی؟

اے معبود مطلق خدا! وہ وقت کب آئے گا جبکہ ہر فرد انسان تیری اور صرف تیری پرستش و عبادت اور صرف تیری عبادت کرتا نظر آئے گا؟

اے سراپا جمال خدا! آخر وہ جلوہ نمائی کب ہوگی جبکہ بنی آدم کو تیری اور فقط تیری محبت ہوگی اور ان کے پاس جو کچھ ہوگا وہ سب تجھ پر نثار کرنے کے لئے ہوگا؟

اے میرے خدا! دنیا قرآنی دنیا کب ہوگی؟ کیونکہ جو کچھ ہوسکتا ہے۔ وہ تیری اسی پاک کتاب کے ذریعہ سے ہوسکتا ہے۔

"مصلح"